REGD No. L. 5254

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۹

إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ
عَسٰى أَنْ يَبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَحْمُودًا

روزنامہ

الفضل ربوہ

یوم شنبہ

فی پرچہ ۱۰

جلد ۴۷/۱۲ | ۴ صلح ۱۳۳۷ھ | ۴ جنوری ۱۹۵۸ء | نمبر ۴

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کیلئے دعا کی تحریک

جیسا کہ احباب کو علم ہے۔ تفسیر صغیر کے سلسلہ میں مسلسل محنت اور ساتھ کے ساتھ سلسلہ کے دیگر امور سرانجام دینے کا حضور کی صحت پر اثر پڑا ہے۔ اور اب جلسہ سالانہ کے ایام میں بھی حضور کو بہت زیادہ محنت کرنی پڑی ہے۔ اس لئے احباب توجہ اور التزام کے ساتھ حضور کی صحت اور درازیٔ عمر کیلئے دعائیں جاری رکھیں ؛

امریکہ اس سال برّی بحری اور فضائی فوجی طاقت میں زبردست اضافہ کرے گا

امریکہ کا نئے سال کا پروگرام

واشنگٹن ۳ جنوری۔ امریکہ کے نائب وزیر دفاع نے سال نو کی تقریب پر ایک بیان میں بتایا ہے۔ کہ نئے سال میں امریکی بحری فوج کی فضائی قوت میں بہت بڑا اضافہ کیا جائے گا۔ نئے اور زیادہ کارگر جنگی ہوائی جہاز تیار کئے جائیں گے۔ میدانی فوجوں کو ایٹمی جنگ کے لئے تیار کیا جائے گا۔ اور نزدیک مار کرنے والے میزائل بھی تیار کئے جائیں گے۔ نائب وزیر دفاع مسٹر ڈونلڈ اے کارلس نے کہا کہ روسی مصنوعی سیاروں اور بین براعظمی میزائلوں نے ایک ایسا خطرہ پیدا کر دیا ہے جس نے آزاد دنیا کو ہوشیار کر دیا ہے۔ انہوں نے کہا روس کے یہ تجربات مستقبل کی ترقی کی اہم علامات ہیں۔ تاہم ہمیں ان کی موجود فوجی طاقت کو نظر انداز نہیں کرنا چاہیئے جو ۱۷۰ ڈویژن فوج ۲۰ ہزار سے زائد فوجی طیاروں اور تقریباً ۵۰۰ آبدوز جنگی جہازوں پر مشتمل ہے۔

امریکی نائب وزیر دفاع نے امریکہ کی تیاریوں کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ ۱۹۵۸ء کا سال امید افزا ہے۔ متعدد تحقیقاتی منصوبے عملی جامہ پہن رہے ہیں۔ جو ہماری عام دفاعی حیثیت میں اہم ہوں گے۔ ہم اپنی مسلح فوج کو جدید ترین سطح پر لانے کے لئے کئی نئے ہتھیاروں مثلاً قریب مار کرنے والے بیلسٹک میزائلوں کا اضافہ کر رہے ہیں۔

اس منصوبے کے لئے ہماری فوج ایسے ڈویژن تیار کر رہی ہے۔ جو عام لڑائیوں کے علاوہ ایٹمی جنگ بھی لڑ سکیں گے۔ ہماری بحریہ ہر مقام اور فاصلہ پر جوابی ضرب لگانے کے لئے اپنی قوت بڑھا رہی ہے۔ ہماری فضائیہ میں کئی جدید طیارے شامل ہو رہے ہیں۔ جن میں نئے بی ۵۲ بم بار اور ان کے جیٹ تیل بردار طیارے شامل ہیں ؛

دوسرے ملکوں کی فنی امداد کا پروگرام جاری رہے گا

امریکی ادارہ بین الاقوامی تعاون کے ڈائرکٹر کا بیان

واشنگٹن ۳ جنوری۔ امریکی محکمہ بین الاقوامی تعاون (آئی۔ سی۔ اے) کے ڈائرکٹر مسٹر جیمز ایچ سمتھ نے کہا ہے کہ آنے والے مالی سال کے دوران میں ترقی یافتہ ملکوں کے لئے امریکہ کی فنی امداد جاری رہے گی۔ اور حکومت کانگریس سے رقوم اور فنی ماہرین کی تعداد میں اضافہ کی منظوری حاصل کرنے کی کوشش کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ ۱۹۵۹ء کے مالی سال کے لئے حکومت جو تجاویز مرتب کرے گی۔ اس میں . . . . . فنی امداد کے لئے منظور شدہ رقوم کے مقابلہ میں فنی تعاون کے لئے زیادہ رقوم رکھی جائینگی اور پسماندہ علاقوں میں پہلے کی نسبت زیادہ تعداد میں فنی ماہر بھیجنے کا انتظام کیا جائے گا۔

اس مالی سال میں کانگریس نے فنی امداد کے لئے تقریباً ۱۲ کروڑ ڈالر کی رقم منظور کی ہے۔ ابھی تک یہ معلوم نہیں ہوا کہ حکومت امریکہ یکم جولائی ۱۹۵۸ء کو شروع ہونے والے مالی سال کے لئے کتنی رقم طلب کرے گی

افریقی ایشیائی کونسل کا اجلاس

قاہرہ ۳ جنوری۔ ابھی دنوں یہاں افریقی ایشیائی کانفرنس ہوئی ہے۔ اس کے جنرل سکرٹری مسٹر یوسف السباعی نے بتایا۔ کہ کانفرنس کی مستقل کونسل کا پہلا اجلاس ۵ جنوری کو ہوگا۔ یہ اجلاس مصری پارلیمنٹ کے کمرے میں ہوگا۔

کراچی کے ماہرین تعلیم ڈھاکہ میں

ڈھاکہ ۳ جنوری۔ یہاں جو تعلیمی ہفتہ منایا جا رہا ہے۔ اس کی تقریبات میں حصہ لینے کے لئے کراچی سے دس ماہرین تعلیم کا وفد کل یہاں پہنچا ؛

دونیزولا میں مسلح بغاوت

نیویارک ۳ جنوری۔ نیویارک ریڈیو نے اطلاع دی ہے کہ وینزولا میں باغیوں اور سرکاری فوجوں میں باقاعدہ لڑائی ہو رہی ہے۔ باغیوں نے دارالحکومت کوکاس کے مغرب میں مراکے کے ہوائی اڈے میں کارروائیاں کی ہیں۔ باغیوں کے جیٹ ہوائی جہازوں نے کوکاس پر پرواز کی۔ مگر کسی نقصان کی اطلاع نہیں ملی ؛

انڈونیشی فضائی سروس بند کر دی گئی

سنگاپور ۳ جنوری حکومت انڈونیشیا نے انڈونیشیا سے نکالے ہوئے ولندیزیوں کو سنگاپور تک پہنچانے کے لئے جو فضائی سروس شروع کر رکھی ہے۔ اسے اب بند کر دیا گیا ہے۔ حکومت نے اس اقدام کی کوئی وجہ پیش نہیں کی۔ ایک برطانوی فضائی کمپنی بھی اپنے ہوائی جہازوں کو ولندیزیوں کے لئے استعمال کر رہی تھی۔ اب اس نے یہ پرواز بند کر دی ہے۔ کیونکہ اسے اجازت نہیں مل رہی ؛

— لنڈن ۳ جنوری سیلون کے قائمقام ہائی کمشنر نے سیلون کے سیلاب زدگان کی امداد کے لئے جو فنڈ قائم کیا ہے۔ اس میں برطانیہ کی فرموں اور سرکاری اداروں کی طرف سے امداد کی پیشکش کی گئی ہے

ایڈیٹر:۔ روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا۔

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۴ جنوری ۱۹۵۸ء

علماءھم

سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ایک پیشگوئی ہے کہ ایسا زمانہ آئے گا کہ جب مسلمانوں کی یہ حالت ہو جائے گی۔ کہ

علماءھم شر من تحت ادیم السماء

مشہور اہل حدیث عالم نواب صدیق حسن نے اور بعض دیگر علما نے اس پیشگوئی کا اطلاق موجودہ زمانہ پر کیا ہے۔ ذیل میں ہم "گل صاحب جعوروی" کا ایک مضمون بعنوان "امامت مسجد ایک امام مسجد کی نگاہ میں" ہفت روزہ ایشیا کی اشاعت مورخہ ۲۱ دسمبر سے نقل کرتے ہیں۔ اس مضمون کے پڑھنے سے واضح ہو جاتا ہے۔ کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی یہ پیشگوئی کس طرح آج لفظ بلفظ پوری ہو رہی ہے۔

" امامت مسجد ایک ایسا شعبہ ہے جو معاشرے کی اصلاح اور اس کے بگاڑ کے لئے ایک محوری حیثیت رکھتا ہے۔ لیکن جتنا بگاڑ اور فساد آج اس شعبہ میں پایا جاتا ہے۔ اتنا شاذ ہی کسی شعبۂ زندگی میں ہو۔ یہ ایک ایسا ذلیل پیشہ بنا دیا گیا ہے۔ کہ جو آدمی اور کسی کام کا نہیں ہوتا۔ وہ مسجد کی امامت سنبھال لیتا ہے۔ یہ کام جتنا اہم اور کٹھن ہے اتنا ہی اسے معمولی اور آسان سمجھ لیا گیا ہے۔ تحقیق و تفتیش کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ ان مسجدوں میں وہ لوگ بھی اپنے ڈیرے ڈالے بیٹھے ہیں۔ جو انتہائی ناکارہ رئیس السیئات زنا کے مرتکب اور با اثر اور چوہدری قسم کے لوگوں کے کمین بنے ہوئے ہیں۔ جتنا ان لوگوں کو نیک کردار غیرت مند ہونا چاہیئے تھا۔ اتنا ہی یہ لوگ بدکردار اور بے غیرت ہیں۔ ان لوگوں کو چاہیئے تو یہ تھا۔ کہ اصلاح کی طرف قدم بڑھاتے عوام میں سے بگاڑ اور پارٹی بازی کو ختم کرتے۔ مگر اس کے برعکس یہ لوگ بگاڑ کا مرکز اور پارٹی بازی کے راہ نما بنے ہوئے ہیں۔ ان لوگوں کو چاہیئے تھا کہ اچھے اخلاق کا مظاہرہ کرتے تاکہ عوام ان کے قدم بقدم چل کر تباہی کے گڑھے سے بچ جاتے۔ لیکن اس کے برعکس یہ لوگ نہایت بداخلاقی کا مظاہرہ کر رہے ہیں۔

نتیجہ یہ ہے کہ عوام آئے دن سنورنے کی بجائے مزید بگاڑ میں مبتلا ہوتے جا رہے ہیں۔ اور پارٹی بازی میں آکر طلاقوں اور قتلوں کی نوبت کو پہنچ جاتے ہیں۔

اماموں کی اس روش سے صرف لوگوں کی زندگی پر ہی برا اثر نہیں پڑ رہا۔ بلکہ خود ان کی اپنی عزت بھی خاک میں مل جا رہی ہے۔ اور سنجیدہ طبقہ ان سے دور ہوتا جا رہا ہے۔

اس فساد کی تمام تر ذمہ داری آجکل کے ان نام نہاد اسلامی اداروں پر ہے۔ جنہیں ان کے منتظمین اسلام کا لیبل لگا کر معاش کا ذریعہ بنائے بیٹھے ہیں۔ اور یہ ادارے اپنے زیر تربیت لوگوں کو بداخلاقی اور بدکرداری کے راستہ پر ڈال دیتے ہیں۔ ان اداروں میں سے جو لوگ فارغ التحصیل ہو کر نکلتے ہیں۔ وہ انتہائی ناکارہ ہوتے ہیں۔ جنہیں امامت کے بغیر معاش کے لئے اور کوئی راستہ ہی نظر نہیں آتا۔

نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ یہ لوگ دیہات میں آکر با اثر اور چوہدری قسم کے لوگوں کے کمین بن کر رہ جاتے ہیں۔ میں ان کارخانوں (اسلامی اداروں) کے تیار شدہ مال کا ایک فرد ہونے کی حیثیت سے ان کے حالات سے خوب واقف ہوں۔ حقیقت یہ ہے کہ ان اداروں کے معلمین و متعلمین میں ایسے ایسے افعال قبیحہ اور ایسی ایسی بداخلاقیاں دیکھنے میں آتی ہیں کہ توبہ ہی بھلی۔

یہ حالت کسی ایک ادارہ کی نہیں بلکہ اکثر ادارے اور وہ ادارے جنہیں آجکل دار الافتاء کی حیثیت حاصل ہے۔ ان میں وہ وہ کارنامے سرانجام دیئے جا رہے ہیں کہ خدا کی پناہ!

جن اداروں کی اپنی یہ حالت ہو ان میں معماران قوم کے بجائے عزیب اور مفسدان قوم تیار نہ ہوں تو اور کیا تیار ہو۔ اور جن لوگوں کو فسادی ہی بنایا گیا ہو۔ وہ قوم کے لئے مصلح کیسے ثابت ہو سکتے ہیں۔ پھر اگر ایسے ہی لوگ مسجد کی امامت پر قابض ہو جائیں۔ تو پھر شعبۂ امامت مسجد معاشرے کے بگاڑ کا مرکز نہ بنے تو کیا بنے؟

اس فساد کا کلی اور قطعی علاج تو یہ ہے کہ انقلاب قیادت لایا جائے۔ اور تمام شعبوں اور طبقوں کی مجموعی اصلاح کا کام شروع کیا جائے۔ جب تک قیادت صالح نہیں ہوتی۔ تب تک کسی شعبۂ زندگی کا صالح ہونا ناممکن ہے کچھ قدرے اس کا علاج یہ بھی ہو سکتا ہے۔ کہ ان اسلامی اداروں کی حالت کو درست کیا جائے۔ اس کارخانہ کی مشینری جو الٹی چل رہی ہے اس کو سیدھا چلایا جائے۔ تاکہ ان اداروں میں سے جو لوگ تیار ہو کر آئیں وہ نیک سیرت خوش اخلاق اور تعمیری کام کرنے کی اپنے اندر صلاحیت رکھیں۔

تب کہیں یہ فساد دور ہوگا ورنہ بصورت موجودہ اس ماحول کی اصلاح ناممکن ہے۔"

(ایشیا ۲۱ دسمبر ۱۹۵۷ء)

اس مضمون کو ایشیا نے اپنی طرف سے مندرجہ ذیل نوٹ کے ساتھ شائع کیا ہے۔

" دینی حلقوں خصوصاً ائمہ مساجد کی صفوں میں جو فساد و زوال پایا جاتا ہے اور جس کے بعض انتہائی شرمناک مظاہر اخبارات تک میں آجاتے ہیں۔ وہ صرف متعلقہ افراد ہی کے لئے نہیں بلکہ سرے سے دین کے حق میں سخت ضرر رساں ہے، اس وقت احیائے اسلام کی جو مہم چل رہی ہے۔۔ اس کو سخت نقصان پہنچ رہا ہے۔ مخالف دین عناصر کی نگاہ میں اس آئیڈیالوجی کی ساکھ گر جاتی ہے۔ جس کے اولین علمبردار خود ہی مضحکہ خیز کردار پیش کریں۔ یہی وجہ ہے کہ اس موضوع پر جب کبھی گفتگو چھڑتی ہے۔ تو اس میں بڑی شدت جذبات پیدا ہو جاتی ہے۔ چنانچہ اپنے طبقہ کے بارے میں ذیل کے تاثرات ایک حساس امام مسجد نے پیش کئے ہیں اور غالباً یگانگت کے باعث طرز اظہار کسی قدر تیز ہو گیا ہے۔ ہماری رائے میں یہ معاملہ بڑے ٹھنڈے انداز اور محبت بھرے اسلوب سے سوچنے کا ہے بحیثیت طبقہ ہمیں ائمہ مساجد کو مخالفین کی نگاہ میں گرانا نہیں چاہیئے۔ ان کے اندر جو تھوڑے سے حساس اور بلند کردار لوگ پائے جاتے ہیں۔ ان کو اصلاح کی عملی تدبیریں نکالنی چاہئیں۔ اس موضوع پر احتیاط کے ساتھ۔ اظہار خیال کرنے کے لئے ہم قارئین کو صلائے عام دیتے ہیں۔"

(ایشیا ۲۱ دسمبر ۱۹۵۷ء)

اس نوٹ سے بھی واضح ہے کہ آج امامت مساجد ہی اس قعر ضلالت میں نہیں گری ہوئی۔ بلکہ تمام دینی اہل علم حضرات کا یہی حال ہے۔

فاضل مضمون نگار نے اس کا علاج انقلاب قیادت کو بیان کیا ہے اور تمام شعبوں اور طبقوں کی مجموعی اصلاح کو ضروری قرار دیا ہے۔ ہماری رائے میں یہ دونوں باتیں صحیح ہیں۔ اور یہ بھی درست ہے کہ صالح قیادت کے بغیر مجموعی اصلاح نہیں ہو سکتی۔ لیکن سب سے بڑا سوال جو ہے وہ یہ ہے کہ

صالح قیادت کہاں سے آئے؟

ظاہر ہے کہ محض خیال آرائیوں سے

(باقی دیکھیں صفحہ ۸ پر)

اعلان نکاح

مورخہ ۲۷ دسمبر ۱۹۵۷ء کو سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے میری بیٹی عزیزہ سیدہ نصیرہ حسن فاطمہ کا نکاح سید ناصر علی صاحب (بی، ایس سی انجینیئرنگ) ابن سید ارتضےٰ علی صاحب کراچی کے ساتھ بارہ ہزار روپیہ حق مہر پر اور میری دوسری بیٹی سیدہ نصرت حسن فاطمہ کا نکاح کپتان زین العابدین صاحب ابن مولوی بشیر الدین صاحب بھاگلپوری سے دس ہزار روپیہ حق مہر پر پڑھا۔ الحمد للہ۔ احباب بھی دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان دونوں رشتوں کو سلسلہ اسلام اور جانبین کے لئے ہر لحاظ سے خیر و برکت کا موجب بنائے آمین

(بیگم سید ظہور الحسن مرحوم پشاور)

پیشگوئی مصلح موعود کا حقیقی مصداق

تقریر مکرم مولانا جلال الدین صاحب شمس برموقع جلسہ سالانہ ۱۹۵۷ء

(قسط نمبر ۱)

محترم شمس صاحب نے جلسہ سالانہ پر مورخہ ۲۷ دسمبر کے پہلے اجلاس میں جو تقریر فرمائی۔ وہ درج ذیل کی جاتی ہے۔ وقت کی کمی کے باعث تقریر کے دوران آپ نے اپنے مضمون کے جو حصے چھوڑ دئے تھے وہ بھی افادہ احباب کی خاطر اس میں شامل کر دئے گئے ہیں (ادارہ)

ایک حدیث نبوی کی تشریح

آج سے چودہ سو برس پیشتر نبیوں کے سردار حضرت خاتم النبیین محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ اعلان فرمایا۔ کہ یتزوج و یولد لہ کہ مسیح موعود شادی کرے گا۔ اور اس کے بیٹے یعنی اس کے مقصد کو پورا کرنے کے لئے اسے ایک بیٹا دیا جائے گا۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام اس حدیث کی تشریح میں فرماتے ہیں:۔

قد اخبر رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ان المسیح الموعود یتزوج و یولد لہ ففیہ اشارۃ الیٰ ان اللہ یعطیہ ولدا صالحا یشابہ اباہ ولا یاباہ و یکون من عباد اللہ المکرمین"

(آئینہ کمالات اسلام ص۵۷۸)

یعنی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے جو یہ پیشگوئی فرمائی۔ کہ مسیح موعود شادی کرے گا۔ اور اس کے اولاد ہوگی تو اس میں اس طرف اشارہ ہے کہ اللہ تعالےٰ اسے خاص طور پر ایک صالح فرزند عطا کرے گا جو اپنے باپ کی نظیر ہوگا اور ہر ایک امر میں اس کا مطیع و فرمانبردار۔ اور وہ اللہ تعالےٰ کے معزز بندوں میں سے ہوگا

اسی طرح اپنی کتاب حقیقۃ الوحی ص۳۱۲ میں فرماتے ہیں:۔

"اور یہ پیشگوئی کہ مسیح موعود کی اولاد ہوگی۔ یہ اس بات کی طرف اشارہ ہے۔ کہ خدا اس کی نسل سے ایک ایسے شخص کو پیدا کرے گا۔ جو اس کا جانشین ہوگا۔ اور دین اسلام کی حمایت کرے گا۔ جیسا کہ میری بعض پیشگوئیوں میں یہ خبر آ چکی ہے"

حضرت شاہ نعمت اللہ ولی رحمۃ اللہ علیہ کی پیشگوئی

پھر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے چھ سو سال بعد حضرت شاہ نعمت اللہ ولی رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت امام مہدیؑ کا ذکر کرتے ہوئے بالہام الٰہی یہ پیشگوئی فرمائی:۔

دور او چوں شود تمام بکام
پسرش یادگار مے بینم

اس شعر کے متعلق حضرت امام مہدی و مسیح موعود علیہ السلام تحریر فرماتے ہیں:۔

"یعنی جب اس کا زمانہ کامیابی کے ساتھ گذر جائے گا۔ تو اس کے نمونہ پر اس کا لڑکا یادگار رہ جائے گا۔ یعنی مقدر یوں ہے کہ خدا تعالےٰ اسکو ایک لڑکا پارسا دے گا جو اس کے نمونہ پر ہوگا۔ اور اس کے رنگ سے رنگین ہو جائے گا۔ اور وہ اس کے بعد اس کی یادگار ہوگا۔ یہ درحقیقت اس عاجز کی اس پیشگوئی کے مطابق ہے۔ جو ایک لڑکے کے بارے میں کی گئی ہے۔" (نشان آسمانی ص۱۳)

پس آنیوالے مسیح کا وہ پسر موعود جس کے متعلق آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے خبر دی اور اولیاء اللہ نے بھی خدا تعالیٰ سے علم پاکر پیشگوئی فرمائی کہ وہ اپنے باپ کے رنگ میں رنگین اور اس کا جانشین ہوگا۔ جس کے متعلق اللہ تعالےٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے بھی وعدہ فرمایا کہ آپ کو ایک فرزند صالح اور پارسا عطا کیا جائے گا۔ جو مصلح موعود اور حسن و احسان میں آپ کا نظیر ہوگا۔ وہ پسر موعود مصلح موعود کون ہے۔ جو ان تمام پیشگوئیوں کا مصداق ہے۔ یہ ہے میری تقریر کا عنوان اور موضوع جس کے متعلق میں مقررہ وقت کو ملحوظ رکھتے ہوئے اختصار کے ساتھ بیان کرتا ہے۔

قادیان کے ہندوؤں کی نشان نمائی کے لئے درخواست

مصلح موعود کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی مفصل پیشگوئی کے ذکر سے پہلے یہ ذکر کر دینا ضروری ہے۔ کہ ۱۸۸۵ء میں منشی نارائن چند کھتری لچھمن رام اور پنڈت نہال چند وغیرہ دس ہندوؤں نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام بذریعہ چٹھی یہ درخواست کی کہ آپ نے لندن اور امریکہ کے لوگوں کو بذریعہ رجسٹرڈ خطوط یہ دعوت دی ہے کہ اگر کوئی طالب صادق ایک برس تک میرے پاس قادیان آکر ٹھہرے تو خدا تعالےٰ اسکو ایسے نشان دربارہ اثبات حقیقت اسلام ضرور دکھائیگا۔ کہ جو طاقت انسانی سے بالاتر ہوں۔

"سو ہم لوگ جو آپ کے ہمسایہ اور ہم شہری ہیں۔ لنڈن اور امریکہ والوں سے زیادہ حقدار ہیں۔"

"ہم ایسے نشان ضرور چاہتے ہیں جو انسانی طاقتوں سے بالاتر ہوں۔ جن سے یہ معلوم ہو سکے کہ وہ سچا اور پاک پرمیشر بوجہ آپ کی راستبازی دینی کے عین محبت اور پاکی کی راہ سے آپ کی دعاؤں کو قبول کر لیتا ہے۔ اور قبولیت دعا سے قبل از وقت اطلاع بخشتا ہے۔ یا آپ کو اپنے بعض اسرار خاصہ پر مطلع کرتا ہے اور بطور پیشگوئی ان پوشیدہ بھیدوں کی خبر آپ کو دیتا ہے یا ایسے عجیب طور سے آپ کی مدد اور حمایت کرتا ہے۔ جیسے وہ قدیم سے اپنے برگزیدوں اور مقبولوں اور بھگتوں اور خاص بندوں سے کرتا آیا ہے۔"

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ان کی چٹھی کو مخلصانہ درخواست قرار دیتے ہوئے جواباً تحریر فرمایا۔

"اگر آپ صاحبان ان عہدوں کے پابند رہیں گے کہ جو اپنے خط میں آپ ظاہر کر چکے ہیں۔ تو ضرور خدائے قادر مطلق جلشانہ کی تائید و نصرت سے ایک سال تک کوئی ایسا نشان آپ کو دکھلایا جائے گا۔ جو انسانی طاقت سے بالاتر ہو!"

ہندوؤں کے مکتوب میں نشان کی مدت کے متعلق یہ لکھا گیا تھا

"وہ سال جو نشانوں کے دکھلانے کے لئے مقرر کیا گیا ہے وہ ابتدائے ستمبر ۱۸۸۵ء سے شمار کیا جاوے گا۔ جس کا اختتام ستمبر ۱۸۸۶ء کے اخیر تک ہو جائیگا"

یہ خطوط لالہ شرمپت رو ئے دہمبر آریہ سماج قادیان) نے تین گواہوں کی گواہی کے ساتھ "ریاض ہند پریس" امرتسر میں بصورت اشتہار شائع کر دیئے"۔

(دیکھو تبلیغ رسالت جلد ا ص۴۹ تا ص۵۹)

اس کے بعد حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے سوجانپور جانے کا ارادہ فرمایا۔ مگر آپ کو الہام ہوا

"تیری عقدہ کشائی ہوشیارپور میں ہوگی" اللہ تعالےٰ کی طرف سے یہ اشارہ پاکر آپ نے ہوشیارپور جاکر چالیس دن تک اہل دنیا سے بکلی منقطع ہوکر اپنے قادر خدا سے نہایت عاجزی اور تضرع و زاری سے دعائیں کیں۔ اور اس کی تائید اور نصرت کا نشان طلب کیا۔ جو انسانی طاقتوں سے بالا تر ہو

اشتہار ۲۰ فروری ۱۸۸۶ء

۲۰ فروری ۱۸۸۶ء کو آپ نے اشتہار لکھا جو ضمیمہ ریاض ہند مورخہ یکم مارچ ۱۸۸۶ء میں شائع ہوا اس میں آپ نے فرمایا:۔

"خدائے رحیم و کریم بزرگ و برتر نے جو ہر ایک چیز پر قادر ہے (جلشانہ وعزاسمہ) مجھ کو اپنے الہام سے مخاطب کرکے فرمایا "میں تجھے ایک رحمت کا نشان دیتا ہوں۔ اسی کے موافق جو تو نے مجھ سے مانگا۔ سو میں نے تیری تضرعات کو سنا اور تیری دعاؤں کو اپنی رحمت سے بپایہ قبولیت جگہ دی اور تیرے سفر کو (جو ہوشیارپور اور لدھیانہ کا سفر ہے) تیرے لئے مبارک کر دیا سو قدرت اور رحمت اور قربت کا نشان تجھے دیا جاتا ہے فضل اور احسان کا نشان تجھے عطا ہوتا ہے اور فتح و ظفر کی کلید تجھے ملتی ہے۔ اے مظفر تجھ پر سلام۔ خدا نے یہ کہا۔ تا وہ جو زندگی کے خواہاں ہیں موت کے پنجہ سے نجات پاویں۔ اور وہ جو قبروں میں دبے پڑے ہیں باہر آویں تا دین اسلام کا شرف اور کلام اللہ کا مرتبہ لوگوں پر ظاہر ہو۔ اور تا حق اپنی تمام برکتوں کے ساتھ آجائے۔ اور باطل اپنی تمام نحوستوں کے ساتھ بھاگ جائے اور تا لوگ سمجھیں کہ میں قادر ہوں جو چاہتا ہوں کرتا ہوں۔ اور تا وہ یقین لائیں کہ میں تیرے ساتھ ہوں۔ اور تا انہیں جو خدا کے وجود پر ایمان نہیں لاتے اور خدا کے دین اور اس کی کتاب اور اس کے پاک رسول محمد مصطفےٰ کو انکار

اور تکذیب کی نگاہ سے دیکھتے ہیں ایک کھلی نشان ملے اور مجرموں کی راہ ظاہر ہو جائے۔ تجھے بشارت ہو کہ ایک وجیہہ اور پاک لڑکا تجھے دیا جائے گا۔ ایک زکی غلام تجھے ملے گا۔ وہ لڑکا تیرے ہی تخم سے تیری ہی ذریت و نسل سے ہوگا۔

خوبصورت پاک لڑکا تمہارا مہمان آتا ہے۔ اس کا نام عنمو ئیل اور بشیر بھی ہے اس کو مقدس روح دی گئی ہے اور وہ رجس سے پاک ہے۔ وہ نور اللہ ہے مبارک وہ جو آسمان سے آتا ہے۔

اس کے ساتھ فضل ہے جو اس کے آنے کے ساتھ آئے گا۔ وہ صاحب شکوہ اور عظمت و دولت ہوگا۔ وہ دنیا میں آئیگا اور اپنے مسیحی نفس اور روح الحق کی برکت سے بہتوں کو بیماریوں سے صاف کریگا وہ کلمۃ اللہ ہے۔ کیونکہ خدا کی رحمت و غیوری نے اسے کلمۂ تمجید سے بھیجا ہے۔ وہ سخت ذہین و فہیم ہوگا اور دل کا حلیم۔ اور علوم ظاہری و باطنی سے پُر کیا جائے گا۔ اور وہ تین کو چار کرنے والا ہوگا (اس کے معنے سمجھ میں نہیں آئے) دوشنبہ ہے مبارک دوشنبہ۔ فرزند دلبند گرامی ارجمند۔ مظہر الاول والآخر۔ مظہر الحق والعلاء کان اللہ نزل من السماء جس کا نزول بہت مبارک اور جلال الٰہی کے ظہور کا موجب ہوگا۔ نور آتا ہے نور جس کو خدا نے اپنی رضامندی کے عطر سے ممسوح کیا۔ ہم اس میں اپنی روح ڈالیں گے اور خدا کا سایہ اس کے سر پر ہوگا۔ وہ جلد جلد بڑھے گا اور اسیروں کی رستگاری کا موجب ہوگا۔ اور زمین کے کناروں تک شہرت پائیگا اور قومیں اس سے برکت پائیں گی تب اپنے نفسی نقطۂ آسمان کی طرف اٹھایا جائے گا۔ وکان امرًا مقضیا۔"

ذریت حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے متعلق الہامات

اس خاص موعود لڑکے کے متعلق بشارت دے کر اللہ تعالےٰ نے آپ کی ذریت اور آپ کی نصرت و کامیابی اور دشمنوں کی ناکامی و نامرادی کے متعلق اللہ تعالےٰ نے فرمایا۔

"تیری نسل بہت ہوگی اور میں تیری ذریت کو بہت بڑھاؤں گا اور برکت دوں گا۔ مگر بعض ان میں سے کم عمری میں فوت بھی ہوں گے۔ اور تیری نسل کثرت سے ملکوں میں پھیل جائے گی اور ہر یک شاخ تیرے جدی بھائیوں کی کاٹی جائے گی۔ اور وہ جلد لاولد رہ کر ختم ہو جائیگی اگر وہ توبہ نہ کریں گے تو خدا ان پر بلا پر بلا نازل کرے گا۔ یہانتک کہ وہ نابود ہو جائیں گے ان کے گھر بیواؤں سے بھر جائیں گے۔ اور ان کی دیواروں پر غضب نازل ہوگا۔ لیکن اگر وہ رجوع کریں گے تو خدا رحم کے ساتھ رجوع کرے گا۔ خدا تیری برکتیں اردگرد پھیلائے گا اور ایک اجڑا ہوا گھر تجھ سے آباد کرے گا اور ایک ڈراؤنا گھر برکتوں سے بھر دے گا۔ تیری ذریت منقطع نہیں ہوگی اور آخری دنوں تک سرسبز رہے گی خدا تیرے نام کو اس روز تک جو دنیا منقطع ہو جائے عزت کے ساتھ قائم رکھے گا اور تیری دعوت کو دنیا کے کناروں تک پہنچا دے گا میں تجھے اٹھاؤں گا اور اپنی طرف بلاؤں گا پر تیرا نام صفحۂ زمین سے کبھی نہیں اٹھے گا اور ایسا ہوگا کہ سب وہ لوگ جو تیری ذلت کی فکر میں لگے ہوئے ہیں۔ اور تیرے ناکام رہنے کے درپے اور تیرے نابود کرنے کے خیال میں ہیں وہ ناکام رہیں گے۔ اور ناکامی و نامرادی میں مریں گے۔ لیکن خدا تجھے بکلی کامیاب کرے گا۔ اور تیری ساری مرادیں تجھے دے گا۔ میں تیرے خالص اور دلی محبوں کا گروہ بھی بڑھاؤں گا اور ان کے نفوس و اموال میں برکت دوں گا اور ان میں کثرت بخشوں گا اور وہ مسلمانوں کے اس دوسرے گروہ پر تا بروز قیامت غالب رہیں گے جو حاسدوں اور معاندوں کا گروہ ہے۔ خدا انہیں نہیں بھولے گا اور فراموش نہیں کرے گا ...... اور وہ وقت آتا ہے بلکہ قریب ہے کہ خدا بادشاہوں اور امیروں کے دلوں میں تیری محبت ڈالے گا۔ یہاں تک کہ بادشاہ تیرے کپڑوں سے برکت ڈھونڈیں گے۔"

(تذکرہ صفحہ ۱۴۲-۱۴۶ مجوالہ اشتہار ۲۰ فروری ۱۸۸۶ء)

پس جب فرزند صالح کی پیشگوئی آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم اور اولیائے امت نے کی تھی اسی فرزند دلبند گرامی ارجمند کے خصائل و صفات کا ذکر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مندرجہ بالا الہامات میں کیا گیا ہے اور قادیان کے ہندوؤں نے قبولیت دعا اور اسرار مخفیہ پر اطلاع اور نصرت و تائید الٰہی کا نشان جو انسانی طاقتوں سے بالاتر ہو طلب کیا تھا۔ اسی کے مطابق یہ نشان آپ کو دیا گیا۔ جو نہ صرف ان کے لئے بلکہ لنڈن و امریکہ اور تمام دنیا کے لئے ایک نشان ہے۔ اس میں قبولیت دعا اور اسرار غیبیہ پر اطلاع پانے کا ذکر بھی موجود ہے۔ فرزند موعود کا پیدا ہونا اور اس کا اعلیٰ صفات سے متصف ہونا اور اس کے ذریعہ دین حق کی اشاعت اور غلبہ اور دین اسلام اور قرآن مجید کلام اللہ کا شرف ظاہر ہونا۔ اور یہ کہ وہ آپ کا جانشین ہوگا۔ اور وہ زمین کے کناروں تک شہرت پائیگا اور قومیں اس سے برکت پائیں گی۔ اور یہ کہ وہ لمبی عمر پائے گا۔ نیز یہ کہ آپ کی ذریت کبھی منقطع نہیں ہوگی اور آپ کی نسل کثرت سے ہوگی اور ان میں بعض کم عمری میں فوت بھی ہوں گے اور آپ کے جدی بھائیوں کی نسل منقطع ہو جائے گی اور وہ لاولد رہ کر مر جائیں گے اور یہ کہ آپ کے خالص اور دلی محبوں کے گروہ کو بڑھائے گا۔ اور آپ کی دعوت کو زمین کے کناروں تک پہنچائے گا۔ اور آپ کے حاسد اور دشمن جو آپ کے نابود کرنے کے خیال میں ہیں وہ خود ناکام رہیں گے اور ناکامی و نامرادی میں مریں گے لیکن خدا آپ کو بکلی کامیاب کرے گا۔ یہ سب امور اسرار غیبیہ اور پوشیدہ بھید ہیں جو بطور پیشگوئی آپ پر ظاہر کئے گئے جن کا پورا ہونا یقینی طور پر انسانی طاقتوں سے بالاتر ہے۔ اور پھر اس میں آپ کی مدد اور جماعت کا ایسے طور پر وعدہ کیا گیا ہے جیسے کہ اللہ تعالےٰ قدیم سے اپنے برگزیدوں اور مقربوں اور اپنے بھگتوں سے کرتا آیا ہے۔

اس نشان کی اہمیت

یہ وہ نشان ہے جو آپ کو اللہ تعالےٰ نے دیا اور اشتہار ۲۰ فروری کے مندرجہ الہامات میں اس نشان کی اہمیت ان الفاظ میں بیان کی گئی ہے

"اے منکرو اور حق کے مخالفو! اگر تم میرے بندے کی نسبت شک میں ہو۔ اگر تمہیں اس فضل و احسان سے کچھ انکار ہے جو ہم نے اپنے بندے پر کیا۔ تو اس نشان رحمت کی مانند تم بھی اپنی نسبت کوئی سچا نشان پیش کرو اگر تم سچے ہو۔ اور اگر تم پیش نہ کر سکو اور یاد رکھو کہ ہرگز پیش نہ کر سکو گے تو اس آگ سے ڈرو کہ جو نافرمانوں اور جھوٹوں اور حد سے بڑھنے والوں کے لئے تیار ہے۔"

اور اسی نشان کے متعلق حضور نے ۲۲ مارچ ۱۸۸۶ء کے اشتہار میں تحریر فرمایا:—

"یہ صرف پیشگوئی ہی نہیں۔ بلکہ ایک عظیم الشان نشان آسمانی ہے۔ جس کو خدائے کریم جلشانہ نے ہمارے نبی کریم رؤف و رحیم محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی صداقت و عظمت ظاہر کرنے کے لئے ظاہر فرمایا ہے اور درحقیقت یہ نشان ایک مردہ کے زندہ کرنے سے صدہا درجہ اعلےٰ و اولیٰ و اکمل و افضل و اتم ہے۔"

آریہ سماج کا ردّ عمل

اس نشان کی اشاعت کے بعد آریوں میں سے پنڈت لیکھرام نے اشتہار ۲۰ فروری ۱۸۸۶ء کے جواب میں ۱۸ مارچ ۱۸۸۶ء کو لکھا۔

"آپ کی ذریت بہت جلد منقطع ہو جائے گی۔ نہایت درجہ تین سال تک شہرت رہیگی"

نیز لکھا:-

"تمہارا الہام کہتا ہے کہ لڑکا کیا تین سال کے اندر اندر آپ کا خاتمہ ہو جائے گا۔ اور آپ کی ذریت سے کوئی باقی نہ رہیگا۔"

(کلیات آریہ مسافر صفحہ ۴۹۵-۵۰۱)

اگر پنڈت لیکھرام کی اس تحریر کے بعد تین سال تک وہ موعود لڑکا پیدا نہ ہوتا۔ تو اس کا اعتراض ایک حد تک قوی ہوتا۔ یہی وجہ ہے کہ آپ کے ہاں اگست ۱۸۸۷ء میں جب بشیر اول پیدا ہو کر وفات پا گیا۔ تو پنڈت لیکھرام نے اس پر خوشی منائی۔ اور اس کی وفات کو اپنی پیشگوئی کی صداقت کا نشان ٹھہرایا۔ کیا اس حالت میں یہ ضروری نہ تھا کہ وہ موعود لڑکا تین سال کے اندر اندر پیدا ہو کر اس دشمن اسلام کی پیشگوئی کو غلط ثابت کرتا۔ چنانچہ ویسا ہی ہوا وہ پسر موعود و مصلح موعود ۱۲ جنوری ۱۸۸۹ء کو جبکہ تین سال پورے ہونے میں ابھی دو مہینے باقی تھے پیدا ہوا۔

(باقی صفحہ ۸ پر)

روحِ خادم

(از مکرم مسعود احمد صاحب جہلمی، جامعہ احمدیہ ربوہ)

ملک عبدالرحمن صاحب خادم کی وفات سے جماعت احمدیہ ایک نہایت مخلص اور جانثار خادم کی خدمات سے محروم ہو گئی۔ آپ کی زندگی اسلام اور احمدیت کی خدمت کے لئے وقف تھی۔ آپ نے اسلام اور احمدیت کی مدافعت کے لئے تقریر و تحریر کے جہاد میں ایسے جوہر دکھلائے کہ اپنے پیارے امام ایدہ اللہ الودود سے خالد کا خطاب پایا۔ آپ کا وجود اَشِدَّاءُ عَلَی الْکُفَّارِ رُحَمَاءُ بَیْنَھُمْ کا مظہر تھا۔ تقریر و تحریر کے میدان میں آپ اپنوں کے لئے محبت و شفقت کا پیکر تھے۔ آپ کی تقریر و تحریر سے دلوں میں جوش اور ولولہ پیدا ہوتا۔ لیکن غیروں کے دل اپنی ناکامی و نامرادی کا اعتراف کرتے ہوئے پیچ و تاب کھاتے تھے۔

اے خادم! تو اپنی شبانہ روز خدمات دینیہ کے باعث ہمیں عزیز تھا اور تیری جدائی ہمارے لئے تکلیف دہ ہے۔ تیرے گذر جانے سے جماعت میں بظاہر ایک خلا واقع ہو گیا ہے۔ لیکن تو غمگین نہ ہو۔ کیونکہ یہ خلا کوئی ایسا خلا نہیں کہ جو پُر نہ ہو سکے۔ ہم بھی عرب شاعر کی طرح کہتے ہیں۔ ؎

اِذَا سَیِّدٌ مِنَّا خَلَا قَامَ سَیِّدٌ
قَؤُوْلٌ لِمَا قَالَ الْکِرَامُ فَعُوْلٌ

یعنی ہم وہ قوم ہیں۔ کہ اگر ہم سے کوئی بڑا آدمی اس جہان سے گذر جاتا ہے۔ تو اس کی وفات کے باعث ہم میں کوئی ایسا خلا نہیں پیدا ہوتا کہ جو پُر ہی نہ ہو سکے۔ بلکہ اس کی وفات کے معاً بعد ہم میں سے کوئی اور شخص اس کے مقام پر فائز ہو کر دشمنوں کے مقابلہ پر سینہ سپر ہو جاتا ہے اور وہ وہی کام سرانجام دیتا ہے۔ جو اس سے پہلا شخص دے رہا ہوتا ہے

پس خادمؔ کے گذر جانے کے بعد بھی روحِ خادم ہم میں زندہ موجود ہے۔ الٰہی سلسلے افراد کی زندگیوں سے وابستہ نہیں ہوا کرتے۔ الٰہی سلسلوں میں اگر اللہ تعالیٰ ایک شخص کو اپنے پاس بلا لیتا ہے۔ تو وہ دوسرے شخص کو اس کی جگہ پر کھڑا کر دیتا ہے۔ اور اس طرح یہ سلسلے چلتے ہی چلے جاتے ہیں جماعت احمدیہ کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی وفات سے بڑھ کر جماعت کی بنیادوں کو ہلا دینے والا سانحہ متصور نہیں ہو سکتا۔ لیکن آئندہ آنے والے واقعات نے ثابت کر دیا۔ کہ گو حضور علیہ السلام کا وصال جماعت کے لئے ایک نہایت ہی تکلیف دہ اور ناقابل برداشت صدمہ تھا۔ لیکن آپ کی جدائی سے بھی احمدیت کی ترقی میں کوئی روک پیدا نہ ہوئی۔ بلکہ اللہ تعالیٰ نے آپ کے بعد جماعت احمدیہ کو حضرت خلیفۃ المسیح اول اور پھر اب حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز طول عمرہٗ جیسے راہنما عطا فرمائے۔ جن کے عہد مبارک میں احمدیت دن دوگنی رات چوگنی ترقی کر رہی ہے۔

اگر ایک خادم چل بسا تو کیا غم ہے کہ ابھی بیسیوں اور سینکڑوں بلکہ ہزاروں خادم اس کے قائم مقام بن کر اسلام کا بول بالا کرنے کے لئے موجود ہیں۔

پس اے روحِ خادم تو جنت الفردوس میں خوش رہ کہ تیری روح جماعت میں زندہ موجود ہے۔ زندۂ جاوید ہے۔

اے خادم تجھے تیرا دوسرا اور حقیقی گھر مبارک ہو۔ تو زندگی بھر مسیح الزمان کی روحانی فوج کا ایک بہادر اور نڈر سپاہی بن کر لڑتا رہا آخر وفات پا کر مِنْھُمْ مَّنْ قَضٰی نَحْبَہٗ کا مصداق بنا۔

اے کاش کہ ہمارا بھی تجھ جیسا نیک انجام ہو۔ آمین ثم آمین۔

درخواستِ دُعا

سردار احمد صاحب ساکنہ احمد آباد پمپ تحصیل نارووال نے مبلغ چار ہزار روپیہ کا ایک سودا کیا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ یہ سودا ان کے لئے فائدہ مند ثابت ہو۔ صاحب موصوف نے اعانت الفضل کے لئے مبلغ پانچ روپے عطا فرمائے ہیں۔ جزاہم اللہ احسن الجزاء

(مینیجر الفضل)

نتیجہ امتحان پارہ اوّل مجالس انصار اللہ

آخری قسط

نمبر شمار	اسم گرامی	مقام	حاصل کردہ نمبرات
۱۳۱	چوہدری محمد عمر صاحب	لاہور	۷۲/۱۰۰
۱۳۲	رحمت اللہ صاحب	لاہور	۵۴/۱۰۰
۱۳۳	ملک محمد حسین صاحب چک ۲۶ جنوبی		۶۶/۱۰۰
۱۳۴	قریشی محمد حنیف صاحب	حافظ آباد	۷۶/۱۰۰
۱۳۵	ماسٹر غلام محمد عبد صاحب	"	۵۵/۱۰۰

ضروری نوٹ:۔ سابقہ مشتہرہ نتیجہ میں دو جگہ اصلاح طلب ہیں۔ نمبر ۵ پر بابو برکت اللہ صاحب لکھا گیا ہے۔ اسے بابو کرامت اللہ صاحب سمجھا جائے۔ اور نمبر ۲۰ پر چوہدری برکت علی خاں صاحب کی سکونت احمد نگر لکھی گئی ہے۔ حالانکہ چوہدری صاحب ربوہ میں رہائش پذیر ہیں۔ ان سے مراد چوہدری برکت علی خاں صاحب وکیل المال تحریک جدید ہیں۔

(قائد تعلیم انصار اللہ مرکزیہ)

گمشدہ بستر

میرا ایک بستر جو کہ ایک سفید کھیس میں بندھا ہوا تھا۔ جس کی کناری سیاہ ہے۔ ۲۹/۱۲/۵۷ کو صبح کی گاڑی پر جو ربوہ سے تقریباً نو بجے چلتی ہے۔ اور لالہ موسیٰ کو جاتی ہے۔ کہیں گم ہو گیا ہے۔ بستر ڈبل تھا۔ یعنی دو رضائیاں دو توشکیں دو تکئے ایک کھدر کی چادر اور ایک دسترخوان اس میں بندھا ہوا تھا۔ جس دوست کو ملا ہو۔ وہ مندرجہ ذیل پتہ پر بھیج کر شکریہ کا موقعہ دیں۔ (غلام محمد معرفت مولوی احمد خاں نسیم ربوہ)

جماعت احمدیہ نواب شاہ کا جلسہ

جماعت احمدیہ نواب شاہ کے زیر اہتمام مورخہ ۱۲/۱/۵۷ کو ایک جلسہ منعقد ہوا جس میں شہر کے معزز غیر احمدی دوست بھی شریک ہوئے۔ جلسہ میں مولانا غلام احمد فرخ صاحب نے تقریر فرمائی۔ آپ نے جماعت احمدیہ کے عقائد بیان فرمائے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئیوں کا ذکر کیا۔ بعد ازاں آپ نے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی بلند شان اور آپ کے افضال و اکرام کا ذکر کیا۔ بالآخر جلسہ دعا پر اختتام پذیر ہوا۔ مقامی جماعت کی طرف سے حاضرین کی خدمت میں چائے پیش کی گئی۔

محمد یوسف زعیم مجلس خدام الاحمدیہ نواب شاہ

دعوتِ ولیمہ

مؤرخہ ۲ر جنوری کو چوہدری عبدالمجید صاحب تاجر ابن چوہدری محمد فضل داد صاحب ٹی آئی کالج کی دعوت ولیمہ ہوئی۔ جس میں متعدد بزرگان سلسلہ و احباب نے شرکت فرمائی ان کا نکاح صادقہ اختر صاحبہ بنت چوہدری عبدالخالق صاحب کے ساتھ گذشتہ مئی میں ہوا تھا۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ یہ تعلق جانبین کے لئے مبارک کرے۔ آمین۔

اسم وار تفصیل فوری ارسال فرماویں

ذیل میں ان رقوم کی فہرست شائع کی جاتی ہے جو جلسہ سالانہ کے ایام میں چندہ تحریک جدید میں داخل ہو چکی ہیں۔ مگر ان کی اسم وار تفصیل دفتر خزانہ سے نہیں ملی۔ اور نہ ہی داخل کنندگان نے دفتر وکیل المال تحریک جدید میں تشریف لا کر لکھوائی یا لکھکر دی ہے۔ اس لئے اعلان کیا جا رہا ہے کہ ان رقوم کی اسم وار تفصیل ارسال فرماویں۔ تا جن کے وعدے پورے ہوں ان کے نام حضور میں دعا کے لئے پیش کر کے شائع ہوں۔ اور کہ دفتر ہذا صحیح اندراج کر کے جن کی طرف سے قسط وصول ہے یا کسی کا سالم چندہ واجب الادا ہے۔ ان کو جلد ادائیگی کے لئے تحریک کرے جب تک آپ کی تفصیل نہ ملے۔ یہ دفتر صحیح کام نہیں کر سکتا۔ اور اس کی ذمہ داری آپ پر ہے۔ اگر کسی صاحب نے ادا کر دیا ہو۔ اور دفتر مطالبہ کرے۔ کیونکہ آپ نے تفصیل نہیں دی۔ اس کی ذمہ داری بھی آپ پر ہوگی۔

خاکسار خوب محسوس کرتا ہے کہ اس فہرست میں ایسے بہت نام ہیں۔ جو [illegible] دیئے داخل نہیں کرنیوالے۔ مگر افسوس ہے کہ اس دفتر کو اسم وار تفصیل نہیں ملی۔ لھذا فہرست شائع کی جاتی ہے۔ تا آپ فوری اپنی جماعت کی اسم وار تفصیل ارسال فرمادیں فہرست یہ ہے۔

نمبر	نام	رقم
۸۲۸۹ (۲۴-۱۲-۵۷)	شیخ رحمت اللہ صاحب سیکرٹری مال لاہور دہلی دروازہ	۷۳-۵-۰

ایک رقم ۲۵/۱۲/۵۷ کو دس روپیہ چندہ تحریک جدید میں داخل ہوئی ہے۔ لیکن معطی کا نام نہ مقام نہ ضلع درج ہے لہذا جن صاحب کی ہو وہ براہ مہربانی "وکیل المال تحریک جدید ربوہ" کو اطلاع فرماویں۔ تا ان کا نام مجاہدین کے رجسٹر میں لکھا جائے۔

نمبر	نام	رقم
۸۳۳۲ (۲۵/۱۲/۵۷)	فضل الرحمٰن صاحب نعیم طالب علم جامعہ بجانب ظفرآباد ولابینی اسٹیٹ (سندھ)	۱۰/۸
۸۳۴۱ (۲۶/۱۲)	عبدالرحمٰن خانصاحب سکرٹری مال چک ۳۳ لائل پور	۸۸/۱۳
۸۳۵۴	چوہدری غلام رسول صاحب مدرس احمد آباد اسٹیٹ	۶۸/۱۲
۸۳۶۲ (۲۶/۱۲/۵۷)	منشی رحمت اللہ صاحب حافظ آباد	۶۹/۱۲
۸۴۹۵ (۳۶/۱۲/۵۷)	ماسٹر عبدالعزیز چک ۲۲۵ منٹگمری	۱۱۴/۵
۸۷۱۵ (۲۶-۱۲-۵۷)	چوہدری ماسٹر حاکم علی صاحب سیکرٹری مال اوکاڑہ	۴۲۹/۹
۸۷۱۶ (۲۶-۱۲-۵۷)	ڈاکٹر حبیب اللہ صاحب ابوحنیفی گکھڑ گوجرانوالہ	۳۶/۶/۷
۸۵۱۵ (۲۷-۱۲-۵۷)	شیخ محمد یوسف صاحب لائل پور	۲۲۵/۱۳
۸۵۲۸ (۲۷-۱۲-۵۷)	چوہدری شریف احمد صاحب سیکرٹری مال اسماعیلہ گجرات	۱۰۴/۸
۸۵۳۲	چوہدری بشیر احمد صاحب سیکرٹری مال ہلڑکے شیخوپورہ	۳۶/۲
۸۵۳۹	جماعت کوٹ مومن بذریعہ مرزا رشید احمد صاحب	۹۳/۱۲
۸۵۴۰	" بھلپور گجرات بذریعہ محمد افضل صاحب	۱۲۰/۰
۸۵۵۶	حکیم رحمت اللہ صاحب کلسیان شیخوپورہ	۷۷/۱۲
۸۷۱۴	چوہدری محمد بشیر صاحب بدوملہی جماعت	۱۲۲/۹/۶
۸۷۶۸	" علی اکبر خانصاحب مظفرگڑھ بجانب جماعت مغلپورہ	۴/-/-
۸۷۷۷	" محمد شریف صاحب فیروز والہ۔ گوجرانوالہ	۱۲۹/۵/۰
۸۷۷۸	امیر صاحب جماعت ملک پور گجرات	۱۲/-
۸۷۸۳	علی احمد صاحب چک ۳۹۲ گ ب لائل پور	۳۷/۴
۸۷۸۵	محمد امین صاحب سکرٹری مال قلعہ صوبا سنگھ سیالکوٹ	۱۶۶/۲
۸۷۸۸ / ۹۰۷۲	اور حکیم غلام رسول صاحب جھوال بہاولپور	۱۲۰/۱۲
۸۷۹۳	چوہدری عبدالرحمٰن صاحب سیکرٹری موسیٰ والہ سیالکوٹ	۴۳/- ۴۰/۲
۸۵۷۲	میاں مٹھا صاحب سیکرٹری مال کوٹ سلطان ضلع جھنگ	۲۵/-
۸۵۸۱	مرزا حضور بیگ صاحب سکرٹری للیانی لاہور	۶۷/۸
۸۵۸۲	مستری عبدالرحمٰن صاحب میانوالی	۲۵۰/-
۸۵۹۶	محمد اعظم صاحب سکرٹری مال ایبٹ آباد	۷۶/-
۸۸۳۴	منشی فتح عالم صاحب سکرٹری مال گوہیسکی	۳۴/۱۰
۸۵۹۱	چوہدری محمد اعظم صاحب گنٹھیالیاں۔ سیالکوٹ	۴۰/-
۹۰۵۶	" عبدالحمید صاحب چک ۹ پنیار سرگودہا	۷۸/-
۹۰۶۵	شیخ غلام حیدر صاحب کیمل پور	۲۵۷/-

اعلانات نکاح

(۱) بتاریخ ۲۹ دسمبر ۱۹۵۷ء سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ نے عزیزہ سعیدہ بنت برادرم مکرم صوبیدار میجر چوہدری محمد رشید صاحب کا نکاح عزیزم محمد رفیق احمد صاحب ابن اخویم مکرم صوبیدار چوہدری غلام سرور صاحب سکنہ چنگا بنگیاں ضلع راولپنڈی سے ڈیڑھ ہزار روپیہ مہر پر مسجد مبارک میں پڑھا۔

احباب بھی اس رشتہ کے جانبین کے لئے بابرکت ہونے کے لئے دعا فرما کر ممنون فرمائیں۔

(چوہدری محمد شریف سابق مبلغ بلاد عربیہ — ربوہ)

(۲) مورخہ ۲۹/۱۲/۵۷ کو حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے میرے لڑکے عزیزم محمد اشرف خانصاحب کا نکاح ہمراہ عزیزہ شمیم اختر بنت مولوی عبدالرشید صاحب زیروی مولوی فاضل بعوض مبلغ دو ہزار روپیہ مہر پڑھا۔

احباب کرام بھی دعا فرمائیں۔ کہ خداوند کریم یہ رشتہ جانبین اور سلسلہ کے لئے ہر لحاظ سے خیر و برکت کا موجب بنائے۔ آمین

(منشی محمد صادق مختار عام حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔اے ربوہ)

(۳) ۱۹/۱۲/۵۷ کو حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ نے ازراہ شفقت چوہدری فضل احمد صاحب نائب ناظر تعلیم کے لڑکے شریف احمد صاحب کا نکاح سکینہ بی بی صاحبہ بنت چوہدری رحمت اللہ صاحب نمبردار رنگڑالی ضلع گجرات سے بعوض ۔/۴۰۰ روپے حق مہر اور رشید احمد صاحب ولد چوہدری فضل احمد صاحب کا نکاح زبیدہ بی بی صاحبہ بنت چوہدری صاحب موصوف سے ۔/۱۰۰۰ روپے حق مہر پر پڑھایا۔ احباب کی خدمت میں درخواست ہے کہ ان نکاحوں کے جانبین کے لئے ہر لحاظ سے بابرکت ہونے کے لئے دعا فرمائیں (مینیجر الفضل)

گمشدہ پرس

مستورات کے جلسہ گاہ میں مورخہ ۲۸ دسمبر ۱۹۵۷ء کے دوسرے اجلاس میں میرا ایک پرس جس میں صرف ایک کان کا جھومکا سونے کا اور تقریباً دو روپے چودہ آنے کی رقم تھی کہیں گر گیا تھا۔ جس بہن کو ملا ہو اور اپنے پاس محفوظ رکھ لیا ہو یا دفتر انکوائری میں جمع کرا دیا ہو تو پتہ ذیل پر اطلاع دے کر مشکور فرمائیں

پتہ:- ناصرہ بیگم اہلیہ میاں شریف احمد صاحب لوکل آڈٹ آفیسر پی۔اے ایف پبلک سکول کوارٹر ۱۹/۵ سرگودہا

نمبر	نام	رقم
۹۰۰۵	چوہدری عبدالرزاق صاحب پھلروان	۱۰۳/-
۹۰۲۲	" سردار علی صاحب سیکرٹری مال چک ۱۹۲ ر-ب لائل پور	۷۵/۴
۸۶۸۷	مرزا عزیز احمد صاحب چیچہ وطنی	۳۶/-
۸۶۹۱ (۲۸-۱۲-۵۷)	جماعت مانگا چانگریاں سیالکوٹ	۳۵/-
۸۸۴۷	چوہدری سردار خانصاحب مرہلی کی۔ گوجرانوالہ	۱۲۶/۱۰
۸۸۵۵	شیخ محمد بشیر صاحب سکرٹری مال بدوملہی	۱۱۰/-
۹۸۶۲	محمود احمد صاحب چک ۹۸ سرگودہا	۶۹/۹
۹۱۰۷	چوہدری عبدالشکور صاحب خانپور۔ بہاولپور	۲۱/۶
۹۱۰۹	چوہدری فتح خاں صاحب چک ۷۸ ج۔ سرگودہا	۱۰۵/-
۸۹۶۷	چوہدری اللہ بخش صاحب چک ۱۶۸ منگلا	۱۴/-
۸۹۰۴	حکیم مرغوب اللہ صاحب شیخوپورہ	۲۷/۸
۵۳۶۱ (۳۱-۱۲-۵۷)	سید داؤد مظفر شاہ صاحب ناصرآباد اسٹیٹ	۲۳/۸
۵۳۱۰	ملک عبدالجبار خاں صاحب ٹوپی ضلع مردان	۲۵/-

احباب فوری توجہ فرما کر اسم وار تفصیل ارسال فرمادیں۔

(وکیل المال تحریک جدید ربوہ)

مشرقی پاکستان میں سمگلروں کےخلاف فوج کی زبردست کامیابی

جنرل آفیسر کمانڈنگ کی طرف سے عوام سے مکمل تعاون کی اپیل

ڈھاکہ ۲ر جنوری: مشرقی پاکستان کے جنرل آفیسر کمانڈنگ میجر جنرل امراؤ خاں نے اعلان کیا ہے۔ کہ فوج صوبے میں سمگلروں کے محاذ کو بند کرنے میں کامیاب ہو گئی ہے۔ آپ نے کہا کہ فوج کی یہ کامیابی عوام کے محب وطن طبقے کی حوصلہ افزائی اور امداد اور مختلف سرکاری محکموں اور اخبارات کے تعاون کی مرہون منت ہے۔

ڈھاکہ ریڈیو سے ایک تقریر نشر کرتے ہوئے میجر جنرل امراؤ خاں نے سمگلنگ کے خلاف موجودہ مہم اس کے نتائج اور سمگلروں کے ہتھکنڈوں پر تفصیل کے ساتھ روشنی ڈالی۔ اور عوام سے اپیل کی کہ وہ ملک و قوم کے ان بدترین دشمنوں کو کیفر کردار تک پہنچانے میں تعاون جاری رکھیں۔ اور سمگلروں کے سرغنوں کی نشاندہی کریں۔ آپ نے عوام کو متنبہ کرتے ہوئے کہا کہ عین ممکن ہے کہ سمگلروں کے سرغنے جو بے حد عیار اور با اثر ہیں۔ فوج کے خلاف محاذ قائم کر دیں۔ اور ہمارے عزائم کو ناکام بنانے اور لوگوں کی توجہ اصل مسئلہ کی طرف سے ہٹانے کے لئے کارروائیاں شروع کر دیں۔

میجر جنرل امراؤ خاں نے بتایا کہ سمگلروں کے خلاف موجودہ مہم شروع ہوئے دو ہفتے پورے ہو چکے ہیں۔ اور آج رات سے یہ مہم تیسرے ہفتہ میں داخل ہو رہی ہے اس دوران میں روزمرہ کے استعمال کی بہت سی اشیاء جو پہلے غائب تھیں۔ بازاروں میں نظر آنے لگی ہیں۔ اور اناج کے نرخ ایک دم گرنے لگے ہیں۔

آپ نے بتایا کہ دو ہفتے کے اندر سمگلروں کے قبضہ سے ۲۳ لاکھ ستر ہزار پانچ سو روپے سے زائد کا سامان برآمد کیا گیا ہے۔ اس سامان میں سات لاکھ چالیس ہزار روپے کا چاول، پانچ لاکھ گیارہ ہزار روپے کی پٹ سن اور دس لاکھ بائیس ہزار روپے کی دوسری عام استعمال کی اشیاء شامل ہیں۔ ان کے علاوہ ایسی اشیاء بھی پکڑی گئی ہیں۔ جو بھارت سے مشرقی پاکستان میں ناجائز طور پر درآمد کی جا رہی تھیں۔ ان کی مالیت ترانوے ہزار روپے ہے۔

میجر جنرل امراؤ خاں نے بتایا کہ اب تک تین سو اسی سمگلر گرفتار کئے گئے ہیں جن میں سے ایک سو چھیانوے کو ایک ماہ سے ڈیڑھ سال تک قید با مشقت اور پچیس سے پانچ ہزار روپے تک جرمانے کی سزائیں دی گئیں۔

مصر اردن کو امداد نہیں دیگا

قاہرہ ۲ر جنوری:۔ مصر نے اعلان کیا ہے۔ کہ وہ اردن کو اپنے حصے کی ایک کروڑ پچیس لاکھ پونڈ کی مالی امداد نہیں دیگا یاد رہے۔ کہ مصر شام اور سعودی عرب نے کچھ عرصہ قبل اردن کو یقین دلایا تھا۔ کہ اگر وہ برطانیہ سے سالانہ مالی امداد لینا بند کر دے تو وہ اسے اتنی ہی امداد مہیا کرینگے اردن نے برطانوی امداد لینی بند کر دی لیکن اس کے بعد صرف سعودی عرب نے اپنے حصے کی رقم ادا کی اور مصر اور شام دونوں نے امداد دینے سے انکار کر دیا۔

برطانوی وزیر اعظم کا عزم کراچی

کراچی ۲ر جنوری:۔ برطانوی وزیر اعظم مسٹر ہیرلڈ میکملن اور لیڈی میکملن ۱۲ر جنوری کو کراچی آرہے ہیں۔ وہ کراچی میں تین روز ٹھہریں گے اس کے بعد درہ خیبر دیکھنے کے لئے پشاور جائیں گے۔ مسٹر میکملن کامن ویلتھ کے ممبر ملکوں کا دورہ کر رہے ہیں۔

لنکا کے سیلاب زدگان کیلئے پاکستانی عطیہ

کولمبو ۲ر جنوری:۔ پاکستان سیلون ایسوسی ایشن نے لنکا کے سیلاب زدگان کی امداد کے لئے پانچ ہزار روپے کا عطیہ دیا ہے۔ نارتھ ویسٹرن ریلوے کے ڈاکٹر اختر علی اور ان کی اہلیہ ڈاکٹر مسز علی نے سیلاب زدگان کی امداد کے لئے رضاکارانہ خدمات پیش کی ہیں۔

بھارت کو چاول نہیں ملا۔

نئی دہلی ۲ر جنوری، بھارتی وزیر خوراک مسٹر اجیت پرشاد جین نے آج پٹنہ میں بتایا ہے۔ کہ بھارت غیر ملکوں سے اور چاول حاصل کرنے میں ناکام رہا ہے۔ اور اب چاول کی قلت کا واحد علاج یہ ہے۔ کہ چاول کم کھایا جائے۔

ایک اور اطلاع کے مطابق بمبئی کے تمام شہروں میں ہوٹلوں کے اندر یہ نوٹس لگا دیئے گئے ہیں۔ کہ منگل کو چاول نہیں ملیں گے۔

تھرپارکر میں قحط کی صورت حال کا اعلان

لاہور ۲ر جنوری حکومت مغربی پاکستان نے اعلان کیا ہے کہ ضلع تھرپارکر کے صحرائی علاقہ میں قحط کی صورت حال پیدا ہو گئی ہے۔ یہ اعلان اس امر کے پیش نظر کیا گیا ہے۔ کہ ضلع کے غیر آبپاش علاقے میں اس سال بارش نہیں ہوئی ہے

متاثرہ علاقہ کے باشندوں کو امداد بہم پہنچانے کے لئے ایک لاکھ روپے کی رقم مقامی افسروں کے حوالے کر دی گئی ہے تاکہ وہ تقاوی قرضے منظور کریں۔ اس کے علاوہ چارہ کی خرید و فروخت کے لئے بھی پچاس ہزار روپے منظور کئے گئے ہیں نیز باجرہ کی خرید کیلئے ڈیڑھ لاکھ روپیہ منظور کیا گیا ہے

مسلمانوں کو مغرب سے مرعوب ہو کر اپنی معاشرتی روایات ترک نہیں کرنی چاہئیں

مصر، سعودی عرب، امریکہ، برطانیہ، ہالینڈ، ناروے، شام اور پاکستانی مندوبین کے مقالے

لاہور ۳ جنوری۔ بین الاقوامی اسلامی مجلس مذاکرہ میں "اسلامی معاشرہ کو جدید افکار و معاشرتی اقدار کا چیلنج" کے موضوع پر بحث کے دوران مشرق وسطیٰ اور دوسرے ایشیائی ممالک کے اکثر مندوبین نے یہ رائے ظاہر کی کہ مسلمانوں کو مغرب کی بے پناہ مادی ترقی سے مرعوب ہو کر اپنی شاندار معاشرتی روایات ترک نہیں کرنا چاہئیں۔ بلکہ اپنی معاشرتی اقدار جن کا مذہب سے گہرا تعلق ہے۔ کو برقرار رکھتے ہوئے مغرب سے صرف سائنسی و ٹیکنیکل طور پر استفادہ کرنا چاہیئے۔

بین الاقوامی مذاکرہ کے تیسرے دن مصر، سعودی عرب، امریکہ، برطانیہ، ہالینڈ ناروے شام اور پاکستان کے بارہ مندوبین نے متذکرہ موضوع پر مقالات پڑھے جن پر عام بحث کے دوران پاکستان کے ڈاکٹر رفیع الدین نے اسلامی ممالک کے دینی زعماء کو مشورہ دیا کہ وہ دور جدید کے تقاضوں کی تکمیل کے لئے اسلام کی انقلابی تشریح کریں۔

ایران کے پروفیسر شفق نے مصر کے مقالہ نگار مسٹر محمد حب اللہ کی اس رائے سے اتفاق کیا۔ کہ صرف مادی ترقی کی بنا پر کسی معاشرہ کو اعلیٰ اقتدار کا حامل قرار نہیں دیا جا سکتا۔ آپ نے کہا کہ جذبات محبت خلوص اور رواداری کسی معاشرے کی اچھائی کے لازمی جزو ہیں۔

پاکستان میں روسی سفارت خانہ کے فرسٹ سیکرٹری مسٹر ڈاے۔ پی مارکوف نے مجلس مذاکرہ کی صبح کی نشست میں امریکی پروفیسر فرائی کے ایک مقالہ کے مضمون پر سخت اعتراض کیا۔ پروفیسر فرائی نے اس مقالہ میں مشرق وسطیٰ کے مسلمانوں اور اسلام کے بارے میں لادینی روسی اشتراکیت کے عزائم پر روشنی ڈالی تھی۔ مسٹر مارکوف نے مقالہ ختم ہونے کے بعد مائکروفون پر کہا کہ "امریکی پروفیسر نے اپنے مقالہ میں سوویٹ تحریک کے بارے میں جو کچھ کہا ہے وہ بیہودہ اور رسوا کن ہے۔ روسی علماء کا وفد اس مذاکرہ میں حصہ لینے کے لئے جلد ہی لاہور پہنچ رہا ہے۔ میں روسی وفد کی طرف سے اس مقالہ کا جواب دینے کا مجاز نہیں تاہم مجھے یقین ہے۔ کہ روسی مندوبین اس الزام تراشی کا مناسب جواب دیں گے"۔ اس پر امریکی صدر مجلس نے مندوبین سے اپیل کی کہ وہ اپنے مقالات میں سیاسی مسائل پر بحث نہ کریں۔ کیونکہ اس مذاکرہ کا انتظام صرف علمی بحث کے لئے کیا گیا ہے۔ اشتراکی چین کے قائد مسٹر یا جیا ہو داری نے مقالات پر عام بحث کے دوران مسٹر مارکوف کے موقف کی تائید کی اور تجویز پیش کی کہ پروفیسر فرائی کے مقالہ کو مجلس کی کارروائی

سے منسوخ کر دیا جائے۔

بن گوریاں کو دوبارہ وزارت بنانے کی دعوت

بیت المقدس ۳ جنوری: صدر اسرائیل مسٹر ہاک بن وی نے مسٹر بن گوریاں کو دوبارہ حکومت بنانے کی دعوت دی ہے۔ مسٹر بن گوریاں دو روز قبل وزارت عظمیٰ سے مستعفی ہو گئے تھے۔ مزید معلوم ہوا ہے۔ کہ مسٹر بن گوریاں نے نئی حکومت کی تشکیل منظور کرتے ہوئے۔ بعض شرائط بھی عائد کی ہیں۔

مغربی پاکستان ہائیکورٹ کے نئے رجسٹرار

لاہور ۲ جنوری۔ چوہدری فضل الٰہی ایڈیشنل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج لاہور کو مسٹر زید اظہر سی ایس پی کی جگہ مغربی پاکستان ہائیکورٹ کا رجسٹرار مقرر کیا گیا ہے۔ مسٹر اظہر ۲ جنوری سے گیارہ فروری ۱۹۵۸ء تک رخصت پر جا رہے ہیں۔

سیکورٹی ایکٹ پر کولیشن پارٹی کا غور

ڈھاکہ ۲ جنوری۔ برسر اقتدار کولیشن پارٹی کے دو اجلاس ہوئے۔ جن میں موجودہ سیکورٹی آرڈی ننس کی جگہ سیکورٹی قانون نافذ کرنے کے سوال پر غور کیا گیا۔ آرڈی ننس کی میعاد ۹ جنوری کو ختم ہو رہی ہے۔

باخبر ذرائع کی اطلاع کے مطابق اجلاسوں میں مجوزہ سیکورٹی ایکٹ کے مسودہ کی بعض دفعات پر اتفاق رائے ہو گیا اور بعض میں ترمیمیں پیش کی گئی ہیں۔ جن پر پارٹی کے ایک اور اجلاس میں بحث ہو گی۔

سیٹو کی وزارتی کونسل کا اجلاس

بنکاک ۳ جنوری۔ معاہدہ جنوب مشرقی ایشیا (سیٹو) کی وزارتی کونسل کا اجلاس ۱۱ مارچ سے منیلا (فلپائن) میں شروع ہوگا۔ اس سے پہلے معاہدہ کے رکن ممالک کے فوجی مشیروں کا بھی اجلاس ہوگا۔ وزارتی کونسل کے تین اجلاس اب تک بنکاک۔ کراچی اور کینبرا میں ہو چکے ہیں۔

لیڈر (بقیہ صفحہ ۲)

صالح قیادت میسر نہیں آ سکتی۔ بنیادی خرابی تو ہے ہی یہی کہ خود وہ لوگ جو دوسروں کی اصلاح کر سکتے تھے آپ ہی سخت خرابی میں مبتلا ہیں۔ اور جیسا کہ ہم نے شروع میں کہا ہے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی اس پیشگوئی کی تصدیق کر رہے ہیں کہ

علماءهم شر من تحت ادیم السماء

جب اصلاح کرنے والوں کا اپنا حال یہ ہے تو پھر اصلاح کس طرح ہو؟ قیادت میں انقلاب کس طرح پیدا ہو؟ اس سوال کا جواب بھی ہمیں انہی پیشگوئیوں میں ملتا ہے جن پیشگوئیوں میں علماء کی اس خرابی حال کی اطلاع دی گئی ہے۔ چنانچہ خود مودودی صاحب نے بھی اس امر کا اعتراف کیا ہے کہ جب آج بڑے بڑے ائمہ ضلالت پیدا ہو رہے ہیں تو کم از کم ایک امام ہدایت کا پیدا ہونا بھی لازمی ہو جاتا ہے مودودی صاحب نے اپنی تصنیف "تجدید و احیائے دین" میں لکھا ہے کہ خواہ آج یا ہزار گردشوں کے بعد پیدا ہو ایک ایسا امام ہدایت ضرور پیدا ہوتا ہے جو دنیا کو اس چاہ ضلالت سے نکالے گا اور اس کی خبر مخبر صادق صلے اللہ علیہ وسلم نے نہایت زبردست پیشگوئیوں میں دی ہے اور وہ امام ہدایت

الامام المهدی

ہے۔ اس سے عقلمند انسان یہی نتیجہ نکالے گا کہ موجودہ دور ضلالت میں انقلاب قیادت سوا الامام المہدی کے ظہور کے نہیں ہو سکتا۔ اس کا یہ مطلب نہیں ہے کہ ہمیں اصلاحی تدابیر نہیں سوچنا چاہئیں۔ لیکن یہ ممکن نہیں ہے کہ اتنی بڑی خرابی کا کہ خود قیادت ہی چاہ ضلالت میں پڑ گئی ہو تدارک بغیر الٰہی مدد کے ہو سکے اور قیادت میں خود بخود ایسا عظیم الشان انقلاب آ جائے کہ تمام بگاڑ رو بصحت ہو جائے تاریخ انسانی اس پر گواہ ہے کہ جب کبھی دنیا کی قیادت گمراہ ہوئی ہے تو اللہ تعالےٰ ہی اپنے کسی فرستادہ کے ذریعہ انقلاب قیادت پیدا کرتا رہا ہے۔ اس لئے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئی کہ علماءهم شر من تحت ادیم السماء

کے پورا ہونے کے زمانہ میں صرف آپ ہی کی پیشگوئی کے مطابق وہ عظیم انقلاب بھی پیدا ہو سکتا ہے جس کو فاضل مضمون نگار کے الفاظ میں صالح قیادت کا قیام کہہ سکتے ہیں۔ . . . .

. . . . اس لئے حقیقی صالح قیادت کا آغاز صرف الامام المہدی کے ذریعہ ہو سکتا ہے۔

جماعت احمدیہ کے عقیدہ کے مطابق الامام المہدی الموعود کا ظہور حضرت مرزا غلام احمد قادیانی کی ذات میں ہو چکا ہے۔ اور اس طرح اللہ تعالےٰ نے اس انقلاب قیادت کا آغاز کر دیا ہے۔ جس کی فاضل مضمون نگار کو اتنی خواہش ہے۔ کاش فاضل مضمون نگار اور ایشیاء اس حقیقت سے آشنا ہو جائیں۔

پیشگوئی مصلح موعود کا حقیقی مصداق

(بقیہ صفحہ ۴)

اب ہم اس پیشگوئی کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے بیان کردہ مندرجہ ذیل اصولوں کو مدنظر رکھتے ہوئے قدرے تفصیل سے بیان کرتے ہیں حضور بیان فرماتے ہیں۔

"صاف ظاہر ہے کہ جب پیشگوئی ظہور میں آ جائے اور اپنے ظہور سے اپنے معنے آپ کھول دے اور ان معنوں کو پیشگوئی کے الفاظ کے آگے رکھ کر بدیہی طور پر معلوم ہو کہ وہی سچے ہیں۔ تو پھر ان میں نکتہ چینی کرنا ایمانداری نہیں ہے"

(ضمیمہ براہین احمدیہ حصہ پنجم ص ۸۳)

(باقی)